رپوتاژ

مولانا عبدالصمد رفیقی

رابطہ کونسل 'مجلس فضلاء جامعہ' کا پہلا اجلاس

۱۴؍ستمبر ۲۰۰۵ء بروز بدھ نمازِ عصر کے بعد مجلس التحقیق الاسلامی ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن لاہور میں سالانہ تقریبِ ختم بخاری کے موقع پر 'مجلس فضلاء جامعہ لاہور الاسلامیہ' اوران کی 'رابطہ کونسل' کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اوّل الذکر کا تعلق جامعہ لاہور الاسلامیہ کے تمام قدیم و جدید فاضلین کے ساتھ ہے جبکہ ۱۴ رکنی 'رابطہ کونسل' کی نوعیت اس کی 'مجلس عاملہ' کی ہے۔

۱۴؍ستمبر کے تاسیسی اجلاس میں درج ذیل فیصلے کیے گئے تھے:

① دینِ اسلام کی صحیح تعبیر و شناخت کو فروغ دینے کے لئے تمام فاضلین جامعہ کی دینی خدمات کو مربوط و منظّم کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے جامعہ اپنے فاضل ابنا کے ساتھ 'رابطہ کونسل' کے ذریعہ رابطہ رکھے گا۔ نیز اس مجلس کے ذریعے فاضلین جامعہ کے باہمی رابطے کو یقینی بنانے کی بھی راہ ہموار کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

② اس مجلس کے ذریعے جامعہ سے سند فضیلت حاصل کرنے والے طلبہ کے اپنی مادرعلمی پر اعتماد کو بھرپور بنایا جائے گا، اور ایسے اقدامات کئے جائیں گے جن سے جامعہ کے طلبہ بعد از فراغت اپنے میدانوں میں زیادہ مؤثر ہوسکیں۔ علاوہ ازیں اس مجلس کے ذریعے ان کی بعض ضروریات یا جائز شکایات کی تلافی کے لئے بھی مدد لی جائے گی۔

③ تمام فاضلین کو جامعہ کا علمی وتحقیقی مجلّہ ماہنامہ 'محدث' اعزازی طور پر جاری کیا جائے گا۔

④ ہر تقریبِ بخاری کے موقع پر تمام فاضلین جامعہ مدعو کئے جائیں گے۔

⑤ سیکرٹری رابطہ مختلف علاقوں کی ضروریات معلوم کرکے فاضلین کی تعیناتی کروائیں گے۔

⑥ فضلا ایک دوسرے کو اپنے اپنے علاقوں میں تبلیغی پروگراموں میں مدعو کریں گے۔

⑦ فاضلین جامعہ سے استدعا کی گئی کہ وہ رابطہ کو مزید کارآمد بنانے کے لئے اپنے پتہ جات،

www.KitaboSunnat.com

تعلیمی کوائف اور وقتاً فوقتاً تعمیری آرا سیکرٹری جنرل کے نام پر رابطہ کونسل کو بھیجیں تاکہ ان کی روشنی میں کونسل اپنے اہداف اور طریقہ کار کو مزید بہتر بنا سکے۔

ملک بھر میں پھیلے جامعہ کے سابق طلبہ تک اس پروگرام کو پھیلانے کے لئے اس پروگرام کو مختلف جماعتی رسائل میں مشتہر کیا جائے گا۔ مزید برآں رابطہ کونسل کے اراکین بھی اپنے اپنے علاقوں میں فاضلین جامعہ کے صحیح ایڈریس بمعہ فون نمبر جمع کرکے ارسال کرنے میں سرگرمی دکھائیں گے۔ ایسے ہی جن فضلا کے پتہ جات مکمل نہیں، اُنہیں اپنے مکمل ایڈریس بھیجنے کی یاددہانی بھی کرائی جائے گی۔

⑧ تمام فاضلین کے پتہ جات کی جامع فہرست 'ڈائریکٹری' کی شکل میں شائع کی جائے گی۔

⑨ مجلس فضلاے جامعہ کی کارکردگی وسیع ہوتے ہی سالانہ ایسی ڈائری شائع کرنے کا اہتمام کرے گی جس میں جملہ فضلا کے دستیاب پتہ جات، دس ممتاز فضلا کی سالانہ کارکردگی کا تذکرہ، جامعہ کے سابق اور موجودہ اساتذہ کرام کا مختصر تعارف اور جامعہ سے متعلق اہم واقعات کی سالانہ رپورٹ ہوا کرے گی۔

⑩ شیخ الجامعہ حافظ عبد الرحمٰن مدنی اور شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی کے قدیم و جدید جملہ شاگردانِ رشید کی ایک جامع فہرست بھی تیار کی جائے گی۔

⑪ فیصلہ کیا گیا کہ رابطہ کونسل کا اجلاس ہر تین ماہ بعد ہوا کرے گا۔

☜ اس موقعہ پر رابطہ کونسل کے اراکین کے آئندہ اجلاس کی تاریخ ۱۱ر دسمبر ۲۰۰۵ء مقرر کی گئی۔ رابطہ کونسل کے تاسیسی اجلاس کے فیصلہ کی تعمیل میں کونسل کا دوسرا باضابطہ اجلاس ۱۱ر دسمبر ۲۰۰۵ء کو منعقد ہوا جس کی رپورٹ حسبِ ذیل ہے:

'مجلس فضلا جامعہ' کی تشکیل کے تقریباً تین ماہ بعد اس کی 'رابطہ کونسل' کا پہلا باقاعدہ اجلاس طلب کیا گیا۔ اس سلسلہ میں بذریعہ ڈاک دعوت نامے ارسال کرنے کے علاوہ ٹیلیفون کے ذریعے بھی متعلقہ احباب کو دعوت دی گئی جس میں درج ذیل فضلاے جامعہ نے شرکت کی:

❶ شیخ الجامعہ حافظ عبد الرحمٰن مدنی (مؤسس جامعہ ہذا و بانی مجلس التحقیق الاسلامی)

❷ مولانا محمد شفیق مدنی (فاضل مدرّس و نگران رابطہ کونسل فضلا)

www.KitaboSunnat.com

٣ حافظ حسن مدنی (مدیر انتظامی مجلس التحقیق الاسلامی و مدیر ماہنامہ 'محدث' لاہور)

٤ حافظ عبدالوحید (مدیر ہفت روزہ 'الاعتصام' لاہور)

٥ قاری صہیب احمد میر محمدی (مدیر کلیة القرآن پھول نگر، ضلع قصور، ادارۃ الاصلاح)

٦ عبدالصمد رفیق (مدرس جامعہ مرآۃ القرآن والحدیث للبنات منڈی وار برٹن، شیخوپورہ)

٧ مولانا زبیر احمد شاکر

٨ مولانا شاہد عزیز

٩ حافظ انس نضر مدنی (انچارج ، اسلامک انسٹیٹیوٹ Mail Wing)

١٠ مولانا ابراہیم شاہین (سیکرٹری رابطہ کونسل)

١١ قاری خالد فاروق (ناظم دفتر كلية القران)

١٢ مولانا محمد اسلم صدیق (ریسرچ فیلو مجلس التحقیق الاسلامی)

١٣ مولانا محمد اصغر (لائبریرین مکتبہ رحمانیہ)

١٤ حافظ زبیر احمد تیمی (مدرس جامعہ و ریسرچ سکالر قرآن اکیڈمی، لاہور)

اس اجلاس میں نظامت کے فرائض مولانا حافظ عبدالوحید نے انجام دیے۔ آغاز میں قاری صہیب احمد میر محمدی نے اُصولِ تجوید سے مزین خوبصورت آواز میں سورۃ ابراہیم کی آیات نمبر ۲۴، ۲۵ تلاوت کیں جن میں کلمہ طیبہ کو مضبوط تناور درخت سے تشبیہ دے کر اس کی پائیداری کو بیان کیا گیا ہے جبکہ کلمہ خبیثہ کو خود رو جھاڑی سے تشبیہ دے کر اس کی ناپائیداری کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کے بعد افتتاحی خطاب کے لئے شیخ الجامعہ جناب حافظ عبدالرحمن مدنی سے درخواست کی گئی۔ خطبہ مسنونہ کے بعد اُنہوں نے فرمایا:

سورۃ الفتح کی آخری آیت کے مفہوم کی روشنی میں بلا شبہ ہر کام کا آغاز کمزور ہوتا ہے لیکن اگر نیت خالص، منزل واضح، اور جہد مسلسل ہو تو پھر وہ قوت پکڑتا چلا جاتا ہے۔ اجتماعات ہمیشہ رابطے کو مضبوط بناتے ہیں۔ رابطہ مستحکم ہو تو ایک لائحہ عمل تشکیل پاتا اور پروان چڑھتا ہے۔ ہر کارکن کو خود بھی تجربات ہوتے ہیں مگر اسے دوسروں کے تجربات سے بھی استفادہ کرنا چاہئے۔

آپ نے اپنے خطاب میں عصر حاضر کے نظام تعلیم کا ایک جائزہ بھی پیش کیا کیونکہ ان دنوں دینی مدارس کے نصابات کی اصلاح پر بہت زور دیا جارہا ہے۔ 'تعلیمی منہاج

www.KitaboSunnat.com

(Educational Method) کی اصلاح' کے حوالے سے اُنہوں نے فرمایا:

① کتاب دراصل نوٹس کا مجموعہ ہوتی ہے۔اس کی اہمیت بھی اپنی جگہ ہے مگر اصل اہمیت استاد کی ہوتی ہے۔ اگر استاد سلیم الفکر، قابل اور محنتی ہے تو وہ کسی بھی کتاب کو بہترین طریقے سے سمجھا اور پڑھا لے گا اور اگر ایسا اُستاد میسر نہ ہو تو پھر نصاب تعلیم کتنا بھی اعلیٰ کیوں نہ ہو مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوتے۔

② مکتبِ فکر ہمیشہ اُستاد اور شاگرد کے ملنے سے بنتا ہے جو باہم مل کر ایک فکرومنہاج کو تشکیل دیتے ہیں اور پھر اس کے مطابق پورا معاشرہ ڈھلتا جاتا ہے......جدید فہم قرآن کورسوں کا اصل کام تو یہ ہے کہ عصری تعلیم یافتہ طبقے کو دین آشنا بنا کر حکیمانہ انداز سے ان کی صحیح دینی تربیت بھی کی جائے مگر افسوس کہ بعض متجددین نے بھی فہم قرآن کے عنوان سے دین سے نابلد لوگوں کو لوگوں کو اپنا علما بیزار الحادی لٹریچر پڑھا کر اُنہیں اپنا ہم آزاد خیال بنانے کا پروگرام شروع کررکھا ہے۔لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ عصری تعلیم یافتہ طبقے کو دین آشنا عالم دین بنانے کے لئے ایسا نصاب تشکیل دیا جائے جس سے اُنہیں ان کے ذہنی معیار کے مطابق خیرالقرون کے فکر وعمل کی صحیح روشنی بھی ملے۔عربی زبان کے علاوہ سنت سے وابستگی کا خصوصی رجحان شامل ہو بلکہ ان میں علمی اصطلاحات سے واقفیت کے ذریعے تحقیق و مطالعہ کی استعداد پیدا ہو جائے تا ادھورا یا کچا پن نہ رہے نیز وہ فرقہ واریت کا حصہ بننے کی بجائے براہِ راست کتاب وسنت سے مستفید ہوں۔

③ جہاں تک کہنہ مشق اہل علم پیدا کرنے کے لیے دینی مدارس و جامعات کا تعلق ہے تو ان کے لئے بھی ایسا نصاب وضع کرنے کی ضرورت ہے جسے پڑھ کر فارغ ہونے والے طلبہ علومِ اسلامیہ کے ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ زمانہ کی نبض پر ہاتھ رکھتے ہوں لیکن نصاب میں اضافہ کرنا اس وقت تک مفید و مؤثر ثابت نہیں ہوسکتا جب تک پہلے نصاب کی تہذیب نہ ہو۔کانٹ چھانٹ کے بغیر نصاب میں اضافہ کرتے جانے کی مثال اس اناڑی ڈاکٹر کی ہے جو مرض کی صحیح تشخیص نہ کرسکے اور نسخہ میں بہت سی دوائیں تجویز کردے کہ کسی نہ کسی سے تو فائدہ ہوگا۔

www.KitaboSunnat.com

آخر میں مدنی صاحب نے اعلان کیا کہ فہم قرآن کورسوں کے نصابِ تعلیم سے متعلق ان توجہ طلب مسائل کے حل کے لئے تعلیمی ماہرین کا ایک مستقل اجلاس بلایا جائے گا جو مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لے کر لائحہ عمل تیار کرے گا۔علاوہ ازیں دینی مدارس کے نصابات کی بہتری کے متعلق علما اور ماہرین تعلیم کے مسلسل اجلاسوں کی ضرورت ہے جو نصاب ومنہاج کی تیاری کے ساتھ عملی اقدامات بروئے کار لاسکیں۔

▣ تاسیسی اجلاس (۱۴/ستمبر ۲۰۰۵ء) کے فیصلوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیتے ہوئے مدیر 'محدث' حافظ حسن مدنی نے اپنے خطاب میں کہا:

فاضلین جامعہ کے پتہ جات کی جامع فہرست شائع کرنے کے لئے ۲۸۵ فاضلین کے پتہ جات حاصل ہوچکے ہیں اور تقریباً اتنے ہی مزید فضلا کے ایڈریس درکار ہیں تاکہ پہلی قسط کم ازکم پانچ سو فضلا پر مشتمل ہو۔...... دسمبر ۲۰۰۵ء کا ماہنامہ محدث میسر پتہ جات پر تمام فاضلین کو اعزازی طور پر روانہ کردیا گیا ہے...... البتہ شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ کے ۱۹۸۰ء میں جامعہ لاہور الاسلامیہ میں آنے سے قبل کے شاگردان کی فہرست کے حوالے سے کوئی کام نہیں ہوسکا...... رابطہ کونسل کو جامعہ کے فاضلین کی طرف سے خاطر خواہ تجاویز وآرا ابھی تک موصول نہیں ہوئی...... فاضلین جامعہ کے پتہ جات کی اشاعت کے لئے ڈائرکٹری (پہلی قسط) کی تیاری اور اس کی فوری اشاعت کی ضرورت ہے۔ بالخصوص ڈائرکٹری کے خاکہ کا تعین بھی ضروری ہے تاکہ وہ مفید سے مفید تر ہوسکے۔

اُنہوں نے کہا کہ کام میں بہتر نتائج کے حصول کے لئے مناسب ہوگا کہ رابطہ کونسل کے تمام اراکین کو علیحدہ علیحدہ ذمہ داریاں تفویض کی جائیں تاکہ وہ اس اپنے اپنے میدان میں اعلیٰ کارکردگی پیش کرسکیں۔ اُنہوں نے اس مجلس فضلا کے متنوع مقاصد کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ اس کا پہلا مقصد ان فاضل اہل علم کی صلاح وفلاح اور اُنہیں مفید ومؤثر بنانے کی کوششیں بروئے کار لانا ہے۔اس کا دوسرا مقصد اس مادرِ علمی کی خیر خواہی اور اس کی کامیابی کی کوششوں کو فروغ دیتا ہے۔یہ مجلس جس طرح ان تمام فضلا کے باہمی رابطہ کی بنیاد بنی ہے اسی طرح اس کو زندگی میں فضلاے جامعہ کو معاشرے میں اعلیٰ مقام تک پہنچانے کا ذریعہ بھی بننی

www.KitaboSunnat.com

چاہیے۔آج کے اس اجلاس کا اہم مقصد ان رہنما خطوط کا تعین کرنا بھی ہے جس کے ذریعے ان مقاصد کے حصول کی راہ ہموار ہو سکے تاکہ یہ علمی نظم برقرار رہ کر زیادہ سے زیادہ مفید ہو سکے۔

میرے نزدیک مذکورہ بالا باتوں کا خلاصہ دینی مشن کی طرف نمایاں پیش قدمی ہے کیونکہ یہی وہ اہم مقصد ہے جو اس درسگاہ کے قیام، طلبہ کے تحصیل علم اور اس مجلس فضلا کے قیام کا باعث بنا ہے۔ہمیں ان چاروں نکات کو پیش نظر رکھ کر اپنی تجاویز دینا چاہئیں۔ آج جن نکات کو طے کر کے ہم اپنی کارکردگی کا آغاز کریں گے،کل کو اسی کے ثمرات حاصل ہوں گے۔

▣ مولانا ابراہیم شاہین (سیکرٹری رابطہ کونسل) نے بتایا کہ فاضلین جامعہ کے تاسیسی اجلاس سے اب تک جامعہ کی وساطت سے ۱۴ فاضلین کو مختلف مقامات پر علمی خدمات کے لئے متعین کروایا گیا ہے۔تاہم بعض مقامات پر ایسا بھی ہوا کہ لوگوں کی خواہش کے مطابق افراد دستیاب نہیں ہوئے جس کی وجہ یہ ہے کہ تمام فاضلین کے پتہ جات دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے مطلوبہ افراد سے رابطہ نہیں ہو پاتا۔

اُنہوں نے جامعہ کے تمام سابقہ فضلا کو یہ پیغام دیا کہ انہیں اپنا رابطہ مزید بہتر بنانے کے لئے کوششیں کرنا چاہئیں اور اس سلسلے میں اپنے اپنے تجربات کی روشنی میں تجاویز و آرا بھی بھیجنا چاہئیں۔ رابطہ کے سیکرٹری ہونے کے ناطے تمام فضلاء مجھے ہمیشہ اپنی مادرِ علمی میں چشم براہ پائیں گے۔ان شاء اللہ

▣ حافظ عبدالوحید نے فاضلین جامعہ کو مواقع خدمت کی فراہمی کے سلسلے میں تعاون کو انتہائی خوش آئند اور بہتر نتائج کا حامل قرار دیا۔

اجلاس میں اس امر کو بھی زیر بحث لایا گیا کہ دہلی کے مشہور دار الحدیث رحمانیہ اور دیگر درسگاہوں کی سابقہ روایات کے مطابق جامعہ ہذا کے فضلا کو بھی ایک امتیازی نسبت اختیار کرنا چاہئے تاکہ اس علامت سے وہ ہر مقام پر بآسانی پہچانے جاسکیں، اس سے انہیں آپس میں رابطہ کرنے اور دوسروں کو بھی ان سے تعاون لینے میں آسانی ہوگی۔ اس سلسلے میں کئی نسبتیں زیر بحث آئیں جن میں 'رحمانی' کا لقب سرفہرست ہے،لیکن سردست کوئی حتمی فیصلہ نہ ہو سکا اور اس معاملے کو آئندہ اجلاس پر ملتوی کر دیا گیا۔

www.KitaboSunnat.com

تجاویز وآراء

ہم آخر میں اجلاس میں زیر غور تجاویز وآرا کا خلاصہ پیش کر رہے ہیں جو حسبِ ذیل ہے:

◉ رابطہ کو مستحکم کرنا ہماری اوّلین ضرورت ہے لہٰذا آئندہ ہر سال سالانہ تقریبِ صحیح بخاری میں تمام فاضلین جامعہ کو مدعو کرنا چاہیے ، وسائل کی کمی کے پیش نظر سالانہ ڈائری کی بجائے ابھی فضلا کے پتہ جات کی ڈائریکٹری تیار کر کے اسے تمام فضلا میں تقسیم کیا جائے۔

(حافظ عبدالرحمٰن مدنی)

◉ رابطہ کونسل کا سب سے پہلا کام 'رابطہ' ہے۔ رابطوں میں جس قدر تیزی، وسعت اور مضبوطی آئے گی ، ہمارا کام اتنا ہی سہل ہوگا۔ ہر رکن اپنے علاقے میں موجود فاضلین کا پتہ لگا کر مرکز کو اس سے باخبر کرے ، باقی کام خود سیکرٹری رابطہ کرلیں گے۔ (حافظ حسن مدنی)

◉ مختلف لوگوں کی ضروریات کے مطابق افراد کا دستیاب نہ ہونا قابل توجہ امر ہے۔ میرے خیال میں ہمارے فضلا میں ہر صلاحیت کے افراد موجود ہیں ، مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ، اگر ان فضلا کے لئے فوری طور پر ایک تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے تو یہ بہت بہتر ہے۔ جہاں تک علمی میدان میں فضلاے جامعہ کی کارکردگی مؤثر بنانے کا تعلق ہے تو اس کے لئے بھی متنوع ریفریشر کورس ہونے چاہئیں جس میں اُنہیں تحقیقی مصادر و مراجع سے استفادے کی بنیادی سہولت اور تربیت دی جائے تاکہ وہ تدریس یا تحریر کے میدان میں جاندار اور مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ (مولانا عبدالصمد رفیق)

◉ ملازمتوں کی فراہمی کے سلسلے میں یہ امر پیش نظر رہنا چاہئے کہ مختلف علاقوں یا حلقوں کی ضروریات یا معیار مختلف ہوتے ہیں ، لہٰذا ان کی خواہش پر وہی شخص متعین ہونا چاہئے جو مطلوبہ معیار کا حامل ہو۔ (قاری صہیب احمد میر محمدی)

◉ رابطہ کونسل کو جامعہ کے تمام فضلا کا اتہ پتہ نہ صرف معلوم ہونا چاہئے ، بلکہ اس پہلو سے کہ فضلاء میں کن کن صلاحیتوں کے حامل افراد موجود ہیں ، اس سے بھی مکمل آگاہی ہونی چاہیے تب ہی فاضل حضرات بہتر خدمت کرسکتے اور متعلقہ حلقے بھی ان سے بہتر استفادہ

www.KitaboSunnat.com

کر سکتے ہیں۔ (مولانا زبیر شاکر)

◉ ہر فاضل جامعہ کے پاس ذاتی طور پر مصادر و مراجع ،خصوصاً شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ اور ابن قیمؒ کی کتب کا ایک بنیادی ذخیرہ موجود ہونا چاہیے۔میری تجویز ہے کہ سب اراکین مجلس فضلا اپنے علاقے کے فضلا کے پتہ جات کے ساتھ ساتھ ان کی حالیہ مصروفیات بھی تحریر کرکے بھیجیں۔فاضلین جامعہ جہاں ایک دوسرے کو اپنے اپنے علاقوں میں دعوتی کاموں کے لئے بلائیں وہاں ہر ایک کو اپنے ساتھی کی دعوت قبول بھی کرنی چاہیے۔(مولانا شاہد عزیز)

فیصلے

① رابطہ کونسل کا اجلاس ہر تین ماہ بعد ہوا کرے گا،البتہ نیا تعلیمی سال شروع ہونے اور موسم حج کی وجہ سے آئندہ اجلاس ۷ مئی ۲۰۰۶ء کو ہوگا۔

② دفتر میں موجود پتہ جات کی نقل رابطہ کونسل کے جملہ اراکین کو دی جائے۔

③ ہر رکن اپنے علاقے کے فاضلین کے صحیح ایڈریس بمعہ فون جمع کرکے ارسال کرے۔

④ جن فضلا کے پتے ادھورے ہیں، انہیں مکمل پتے ارسال کرنے کی یاددہانی کرائی جائے۔

⑤ حافظ حسن مدنی تمام پتہ جات کی کمپوزنگ کروا کر پروف ریڈنگ اور ڈائریکٹری مرتب کرنے کے لئے حافظ عبدالوحید صاحب کو بھیجیں۔

⑥ حافظ عبدالوحید صاحب ڈائریکٹری مرتب کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ دینی رسائل ومجلّات میں فاضلین جامعہ کے لئے مواقع خدمت کا اشتہار بھی دیں گے۔

⑦ تاسیسی اجلاس کی رپورٹ پر مشتمل شمارہ (اکتوبر ۲۰۰۵ء) تمام فاضلین کو بھیجا جائے۔

⑧ آئندہ اجلاس سے بہت پہلے موجودہ اجلاس کی کارروائی سے تمام فضلا کو مطلع کیا جائے تاکہ وہ اپنی تجاویز بھیج سکیں۔

⑨ مولانا اصغر صاحب حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب سے مشاورت کے ذریعے انکے شاگردوں کی فہرست کی تیاری کے لئے کسی مناسب شخص کا تقرر کرائیں۔

⑩ فی الحال فہم قرآن کورس کی نصاب سازی کے سلسلہ میں ماہرین کا ایک اجلاس بلایا جائے

www.KitaboSunnat.com

گا۔اسی طرح مدارس وجامعات کے لیے مناسب ترمیمی نصاب کی تجاویز تیار کرنے کیلئے تجربہ کار اہل علم اور ماہرین تعلیم کے مسلسل اجلاسوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ان شاء اللہ

امریکی حکومت کی دعوت پر
مدیر 'محدث' کی امریکہ روانگی

امریکی حکومت برسہا برس سے اپنے عالمی ایجنڈے کو فروغ دینے کے لئے دنیا بھر سے مختلف میدانوں کے ماہرین اور اُبھرتے رہنماؤں کو اپنے دار الحکومت میں دعوت دیتی ہے۔ اس پروگرام کے دوران امریکی دلچسپی والے مختلف ممالک سے بلائی جانے والی ان شخصیات کو اہم تعلیمی و پالیسی اداروں کی زیارت، امریکی طرزِ حکومت کا تعارف اور معروف امریکی دانشوروں سے ملاقاتیں کرائی جاتی ہیں۔

اس پروگرام کے شرکاء کی سفری ضروریات وسہولیات کے علاوہ ان کی تمام تر مصروفیت کا تعین وانتظام 'امریکی وزارتِ داخلہ' کے زیرنگرانی ہوتا ہے۔

اِمسال پاکستان سے ماہنامہ 'محدث' کے مدیر **حافظ حسن مدنی** کو **انٹرنیشنل وزیٹر پروگرام** میں شرکت کی دعوت دی گئی جس کا موضوع **'امریکہ میں مذہبی تنوعات کا مطالعہ'** تجویز کیا گیا ہے۔ آپ یکم اپریل سے ۲۳/ اپریل ۲۰۰۶ء تک امریکہ کے پانچ اہم شہروں (واشنگٹن ڈی سی، سانتا ایف، کلیو لینڈ، میم فس اور سان فرانسسکو) میں مذہبی شخصیات اور پالیسی اداروں کی نمائندہ شخصیات سے ملاقات کریں گے۔

۷ افراد پر مشتمل اس گروپ میں انڈیا سے ۲، بنگلہ دیش اور نیپال سے ایک ایک، سری لنکا سے دو نمایاں شخصیات اور پاکستان کی طرف سے مدیر موصوف شرکت کررہے ہیں۔ آپکی وطن واپسی پر اس دورے کی مختصر روداد اور تاثرات 'محدث' میں شائع کئے جائیں گے۔ان شاء اللہ!

دورے کے دوران آپ سے محدث کے اِی میل نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com